بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

PRESS RELEASE

A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860

Dated: 29 May, 2015

امام احمدیہ مسلم جماعت عالمگیر نے فرانکفرٹ میں بیت العافیت کا افتتاح فرمایا

یہ عمارت مجلس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ جرمنی کا نیشنل مرکز بھی ہوگا

مورخہ ۲۶ رمئی ۲۰۱۵ء کو احمدیہ مسلم جماعت عالمگیر کے امام اور پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مجلس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ جرمنی کے نئے مرکزی دفاتر کا افتتاح فرمایا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اس پانچ منزلہ عمارت کو ''بیت العافیت'' کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔ 11250 مربع میٹر پر محیط یہ عمارت حال ہی میں ان دونوں ذیلی تنظیموں نے خریدی ہے۔

مختلف دفاتر، ہال، مہمانوں کے لئے رہائش گاہ کی سہولت وغیرہ پر مشتمل یہ عمارت مسجد بیت السبوح فرانکفرٹ کے روبرو واقع ہے۔ لہذا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اس نئی بلڈنگ کی طرف پیدل جانے کو پسند فرمایا اور سینکڑوں احمدی مسلمانوں نے سڑک کے دونوں اطراف قطار بند ہو کر حضور پُرنور کا استقبال کیا۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے دعا کرائی۔

بلڈنگ کی اس افتتاحی تقریب کے موقعہ پر اپنے مختصر سے خطاب سے قبل حضور انور نے مجلس انصاراللہ اور لجنہ اماءاللہ کے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔

اپنے خطاب میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ اپنے نام کے مطابق یہ عمارت تما لوگوں کے لئے امن اور حفاظت کی علامت کے طور پر پہچانی جانی چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ مسلم جماعت کے لئے دنیا کے مختلف خطوں میں جائیدادیں خریدنا یا بنانا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ''وسع مکانک'' یعنی اپنے مکان کو وسیع کر کی برکت سے ہی ممکن ہوتا چلا جا رہا ہے۔

اس عمارت کے نام متعلق حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

''میں نے اس عمارت کا نام بیت العافیت رکھا ہے۔ کیونکہ آج کی دنیا میں وسیع پیمانے پر یہ تاثر اور غلط فہمی پھیل رہی ہے کہ اسلام ایک شدت پسند مذہب ہے۔ لہذا یہ ہر ایک احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلسل اسلام کی حقیقی تعلیم کو جو کامل اور امن بخش اور محبت و ہمدردی کی تعلیم ہے دنیا کے سامنے پیش کرتا رہے۔ دراصل اس عمارت کے حصول کا یہی مقصد ہے کہ اسے تمام لوگوں کے لئے امن و امان کا گہوارہ بنایا جائے جس کے قیام کے لئے دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔''

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مجلس انصار اللہ کے اراکین کو ان کے فرائض اور اخلاقی ذمہ داریوں کے متعلق نصائح سے نوازا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان کو چاہیئے کہ اپنے گھروں میں بھی اور باہر بھی ہمیشہ اعلیٰ ترین کے اخلاق کا مظاہرہ

کریں۔حضور نے فرمایا کہ اپنے گھروں کے نگہبان ہونے کی حیثیت سے ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے پیاروں سے عزت واحترام کا سلوک کریں اور ان کو سہولیات فراہم کریں، ان کا تحفظ کریں اور ان کی ضروریات پوری کریں۔

لجنہ اماءاللہ کے اراکین کو حضور انور نے فرمایا کہ ان کو اپنے اعتقاد کے معاملات میں کمپلیکس کا شکار نہیں ہونا چاہیئے۔حضور انور نے فرمایا کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو عورتوں کو حقیقی معنوں میں آزادی دیتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ احمدی مسلمان خواتین کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کریں کجا یہ کہ وہ جدید دنیاوی فیشن اور طور طریق سے متاثر ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ''اپنے مکان کو وسیع کر'' کے متعلق حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ یہ محض ایک حکم ہی نہیں بلکہ ایک پیشگوئی کا معنی بھی رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ظاہری طور پر اس الہام کو پورا کرنے کے لئے لکڑی کا بہت ہی چھوٹا سا چھپر بنوایا۔لیکن اس الہام میں مضمر پیشگوئی ہر گذرتے دن کے ساتھ ہر بار ایک نئی شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی جا رہی ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ:

''آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مسلم جماعت دنیا کے ۲۰۶ ممالک میں پھیل چکی ہے اور لکڑی کے معمولی سے چھپر کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت کو دنیا کے مختلف خطوں میں بڑی بڑی عمارتیں مضبوط بنیادوں پر استوار قائم ہیں۔اس طرح اس الہام میں موجود پیشگوئی ''اپنے مکان کو وسیع کر'' لاتعداد مواقع پر دنیا کے مختلف علاقوں میں پوری ہوتی چلی جا رہی ہے۔الحمدللہ''

قبل ازیں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی چوہدری افتخار احمد صاحب نے بیت العافیت کے متعلق ایک مختصر رپورٹ پیش کی۔

انہوں نے بتایا کہ انیس سو اسی کی دہائی کے اواخر میں احمدیہ مسلم جماعت نے اس عمارت کا ایک چھوٹا سا حصہ کرایہ پر لیا تھا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ کے موقع پر نماز بھی پڑھائی تھی۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ زوجہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے دورہ صدارت میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اس عمارت کا دورہ کیا تھا اور اس وقت لجنہ جرمنی سے خطاب بھی فرمایا۔

END RELEASE

For further details please contact:
Incharge Press & Media, Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988, Email: pressamjindia@gmail.com,
Tel: +91-1872-500311, Fax: +91-1872-500178
Noorul Islam Toll Free Number: 1800-3010-2131